

Weekly Stock Market Commentary

February 01, 2019

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

Amid net foreign buying, the rally at the local bourse extended during the outgoing week as the benchmark KSE 100 Index rose by 848 points (2.1%) on a week-on-week basis to finish the week at 41,113 points. Overall, after bottoming at 37,067 on December 31, 2018, the market has witnessed a strong rebound of 11%. Among the most notable data releases, the FX reserves of the SBP increased by USD 1.5 billion during the week to USD 8.2 billion as the country received USD 1 billion each from Saudi Arabia and the United Arab Emirates, as part of the bailout package by the two friendly nations. Against the market consensus of status quo, the SBP in its bi-monthly monetary policy review, lifted the Policy Rate by 0.25% to 10.25%, citing the need for further stabilization and acknowledging the upside risks to inflation. The market is also upbeat about the announcement of large investment by the Kingdom of Saudi Arabia during Saudi Crown Prince's upcoming visit to Pakistan.

As we have been writing extensively recently, the tightening monetary policy, large PKR devaluation, and upward adjustment of duties on the non-essential imports would help contain the consumption demand pressure. The lackluster growth of LSM sector during FY2019, corroborate our view of moderation of domestic demand. In our view, these policy actions coupled with lower global oil prices despite some recent recovery would lower the trade deficit in the coming months. We also expect strong growth in exports as the efforts are underway to restore competitiveness of export-oriented industry by lowering of tax burden, reducing input costs, and revisiting trade agreements. The commencement of deferred oil facilities and receipt of promised inflows from friendly countries would lend support to the precarious FX reserve position. We believe that the government will announce entry into the IMF programme by March and hopefully under less stringent conditions.

Encouragingly, during the second consecutive week, Foreign Investors remained net buyers in the market, accumulating fresh position to the tune of USD 12 million, coming on the heels of USD 17 million net buying during the week ending January 25, 2019.

Looking ahead, we believe that the market would take direction from the ongoing corporate results announcements and development on securing financial package from the IMF that we believe is still unavoidable considering large shortfalls in financing the external account. From the valuations perspective, despite a strong recovery of around 11% off the December's low of 37,067 points, the stock market is still trading at an attractive Price-to-Earnings (P/E) multiple of 8.3. We expect corporate earnings to grow at a healthy double-digit rate for the next two years. As the currency is near its equilibrium value, in our view, the market will regain its appeal to foreign investors, awaiting Pakistan entry into the IMF package. We hold a sanguine view on the market given attractive valuations; healthy corporate earnings growth outlook; ample local liquidity; and improving albeit not comfortable external account position.

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

یکم فروری 2019 کو اختتام ہونے والے کاروباری ہفتے کے دوران اسٹاک مارکیٹ میں تیزی کا رجحان برقرار رہا اور بیچ مارک کے ایس سی 100 انڈیکس میں 848 پوائنٹس (2.1 فیصد) کا اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر مارکیٹ میں 31 دسمبر 2018 کی حالیہ کم ترین سطح 37,067 سے 11 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ اس ہفتے کی اہم پیش رفت اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ کے ذخائر میں دو دوست ممالک سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے ایک ایک بلین ڈالر کی معاشی امداد کے حصول کے بعد 1.5 بلین ڈالر کے اضافے کے ساتھ 8.2 بلین ڈالر پر پہنچ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنی دو ماہ کی مانیٹری پالیسی کا اعلان کیا جس میں پالیسی ریٹ میں 0.25 فیصد کا اضافہ کیا گیا۔ سعودی عرب کے ولی عہد کے آنے والے دورے کے دوران پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری ہونے کا اعلان متوقع ہے جس کو اسٹاک مارکیٹ میں مثبت انداز سے دیکھا جا رہا ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے بھی بیان کر چکے ہیں کہ حکومت کے حالیہ پالیسی اقدامات جیسا کہ روپے کی قدر میں کمی، شرح منافع میں اضافہ، اور پرنٹیشن درآمدات پر ڈیوٹی میں اضافے سے کھپت کی طلب میں کمی واقع ہو گئی اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مارکیٹ میں تیل کی کم قیمتوں کی بدولت بیرونی ادائیگیوں میں بہتری ہو سکتی ہے۔ حکومت برآمدات کو بڑھانے کے حوالے سے مختلف اقدامات کر رہی ہے جیسا کہ پیداواری لاگت میں کمی، ٹیکس میں چھوٹ اور بیرونی منڈیوں تک رسائی۔ اسی طرح، دوست ممالک سے ادھار پر تیل کی دستیابی سے بیرونی ادائیگیوں کے توازن میں مدد ملے گی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت مارچ تک آئی ایم ایف سے ایک معاشی پیکیج حاصل کر لے گی۔

ایک اور حوصلہ افزاء پیش رفت، بیرونی سرمایہ کاروں کی جانب سے مارکیٹ میں خریداری کا رجحان دیکھا گیا جہاں اس ہفتے کے دوران 12 بلین ڈالر کے حصص کی خریداری کی گئی جب کہ پچھلے ہفتے خریداری کا حجم 17 بلین ڈالر تھا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ حالیہ مالیاتی نتائج کے سیزن میں کمپنیوں کی کارکردگی اور آئی ایم ایف سے معاشی پیکیج کے حصول کے بارے میں پیش رفت مارکیٹ کی سمت کا تعین کریں گے۔ یکم جنوری 2019 سے اب تک 11 فیصد کے اضافے کے بعد بھی اسٹاک مارکیٹ کی حالیہ قدر پر کشش ہے۔ ہمارے تجزیے کے مطابق اگلے دو سالوں میں لسٹڈ سیکٹر کے منافع میں مناسب اضافہ متوقع ہے۔ ہماری رائے کے مطابق روپے کی قدر میں ضروری کمی اور آئی ایم ایف کے پروگرام میں شامل ہونے کے بعد بیرونی سرمایہ کاری کا رجحان دیکھنے میں آئے گا۔

ہم اسٹاک مارکیٹ پر مثبت رائے رکھتے ہیں جس کی بنیادی وجوہات (i) مارکیٹ کی پرکشش قدر؛ (ii) لیکویڈیٹی کی دستیابی؛ (iii) لسٹڈ سیکٹر کے منافع میں متوقع مناسب اضافہ اور؛ (iv) بیرونی ادائیگیوں کی صورتحال میں متوقع بہتری شامل ہیں۔